سوال

(98) قبلہ کی طرف قبرے ہوں تو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں نماز پڑھنے سے کیا مراد ہے؟ کیا قبروں کے درمیان یا قبریں قبلہ کی جانب ہوں؟ (فتاوی الامارات : 121)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہر حال اس سے مراد عموم ہے قبلہ کی جانب مراد ہے۔ کیونکہ قبلہ کی جانب قبر کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کی ممانعت صراحتاً آئی ہے۔

"لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا"

''نہ قبروں کے اوپر بیٹھو اور نہ ہی ان کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو۔''

اس کی تائید میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت ساری صحیح احادیث مروی ہیں کہ جن میں یہ بھی ذکر ہے کہ جو مسجدیں قبروں پر بنی ہوئی ہیں ان میں نماز پڑھنا بھی منع ہے۔ تو اگر کوئی ایسی مسجد ہو کہ جس میں ایک قبر ہو تو اس میں نماز صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ وہاں قبر ہائے جانے کی وجہ سے وہ جگہ قبرستان کے حکم میں ہے۔ یہ اس کے برخلاف ہے کہ جو حنابلہ کی کتابوں میں مذکور ہے کہ کم از کم تین قبریں ہوں تو پھر وہ جگہ قبرستان کے حکم میں ہوگی۔ نماز جنازہ پڑھنے کی جگہ اگر قبر سے ایک مختص ہو تو یہ جائز ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ میں نماز جنازہ پڑھاتے تھے اور عیدگاہ قبرستان کے برابر میں ہی تھا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ: 199